قادری رضوی کتب خانہ ۔ گنج بخش روڈ ۔ لاہور

اسی طرح پر روایت کی گئی ہے کہ جب شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ نے قدمی هذہٖ علی رقبۃ کُل ولی اللّٰہِ فرمایا ہر ایک ولی نے خواہ وہ حاضر تھا خواہ غائب گردنِ تسلیم کو خم کیا مگر ایک اصفہانی مرد نے نہ کی اور کہا ہم بھی ولی ہیں اور وہ بھی ولی ہے۔ کیا حاجت ہے کہ اس کے سامنے گردن جھکائیں۔ آنجناب نے اسی وقت اسکا حال سلب کرلیا اور قرب سے دور پھینک دیا۔ حضرت مودود و دود قادریہ مشہود فرماتے ہیں کہ جب اس اصفہانی نے اپنے آپ کو اس حال میں دیکھا پشیمان ہوا اور بغداد میں آ کر شیخ علی ہیتی اور مشائخ کرام کی ایک جماعت کو کہا کہ میں اپنے کہنے سے پشیمان ہوں۔ میرے لیے آنحضرت کے حضور میں سفارش کریں۔ انہوں نے کہا ہمیں آنجناب کی عظمت و ہیبت کے باعث بات کرنے کی جرأت نہیں ہے۔ لیکن تو کبھی اس جگہ آئے اور موقع پائیں تو ضرور ہم دریغ نہ کریں گے۔ القصہ وہ آدمی آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا یہ کون ہے۔ انہوں نے عرض کی کہ یہ وہ مرد اصفہانی ہے۔ اب اپنے کہے سے پشیمان ہے اور توبہ کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ آپ اس کی توبہ قبول فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ اب کچھ حاجت نہیں۔

(قطعہ)

اللہ اللہ چہ عظیم و چہ رفیع القدر است
غوثِ اعظم کہ جہاں بندۂ فرمانِ وے است
ہر کہ در پیش تو اے شاہِ جہاں بندہ نہ شد
خسر الدنیا والآخرۃ در شانِ وے است

شیخ ابومحمد مفرح سے منقول ہے کہ جب دولت قادریہ کا جھنڈا سر بفلک ہوا اور سلطنتِ قادریہ کے نقارے کا شور نزدیک اور دور کے اعلیٰ و ادنیٰ کے کانوں میں پہنچا تو بغداد کے بڑے بڑے فقیہوں میں سے سو آدمی مل کر آنحضرت کی خدمت میں